عمر عبداللہ نے ایس پی اوز کے اعزازیہ پر گمراہ کن بیان دیا؛ معذرت کریں: گورو گپتا

بی جے پی ترجمان نے بیان کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا، ایس پی اوز اور ان کے اہل خانہ کے جذبات سے کھیلنے کا الزام

لازوال ڈیسک

جموں//بی جے پی کے ترجمان گورو گپتا نے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے عوامی معذرت کا مطالبہ کرتے ہوئے ان پر اسپیشل پولیس آفیسرز (SPOs) کے اعزازیہ میں اضافے سے متعلق گمراہ کن اور غیر ذمہ دارانہ بیان دینے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اعلان سے لے کر اس کی اچانک واپسی تک کے پورے معاملے نے ہزاروں ایس پی اوز اور ان کے خاندانوں کو نہ صرف الجھن میں مبتلا کیا بلکہ ان کے جذبات کے ساتھ بھی کھیلا گیا۔ وہ بی جے پی ہیڈکوارٹر، تریکوٹہ نگر، جموں میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، جہاں ان کے ہمراہ بی جے پی ترجمان بلبیر رام رتن اور بی جے پی میڈیا سیکریٹری ڈاکٹر پردیپ مہوترا بھی موجود تھے۔

پریس کانفرنس میں گورو گپتا نے واضح کیا کہ 30 جنوری کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اپنے سرکاری انسٹاگرام اکاؤنٹ پر ایک پوسٹ کے ذریعے جموں وکشمیر میں ایس پی اوز کے اعزازیہ میں اضافے کا اعلان کیا اور اس پر مسرت کا اظہار کیا۔ اس کے فوراً بعد نیشنل کانفرنس (این سی) کے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے بھی ایک ٹویٹ جاری ہوا، جس میں اسے پارٹی کا ایک اور وعدہ پورا ہونے کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس خبر سے ایس پی اوز اور ان کے خاندانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، تاہم چند ہی گھنٹوں میں صورتحال یکسر تبدیل ہوگئی، جب پہلے اعلان کو حذف کر دیا گیا اور اس کی جگہ ایک نئی ٹویٹ میں تسلیم کیا گیا کہ یہ معلومات غلط تھیں اور بغیر تصدیق کے پوسٹ کی گئی تھیں۔

بعد ازاں، نیشنل کانفرنس نے وضاحت جاری کرتے ہوئے اعلان کیا کہ غلط معلومات کی اشاعت کے ذمہ دار سوشل میڈیا ایڈوائزر کو نائب صدر جے کے این سی کے میڈیا پینل سے ہٹا دیا گیا ہے۔ تاہم، گورو گپتا نے اس وضاحت کو ناکافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ محض ایک فرد کی غلطی کا نہیں بلکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی گورننس سے لاعلمی اور غیر سنجیدگی کا عکاس ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس پی اوز کے اعزازیہ میں اضافے کا فیصلہ وزارت داخلہ (MHA) کے دائرہ اختیار میں آتا ہے، اور یہ وزیر اعلیٰ کا اختیار نہیں ہے۔ اس کے باوجود عمر عبداللہ کی طرف سے اس طرح کے بے بنیاد اور غیر مصدقہ دعوے کیے گئے، جو ان کی انتظامی معلومات پر ایک بڑا سوالیہ نشان کھڑا کرتے ہیں۔

گورو گپتا نے کہا کہ محض سوشل میڈیا ایڈوائزر کو ہٹانا کافی نہیں، بلکہ چونکہ گمراہ کن اعلان خود عمر عبداللہ کے آفیشل اکاؤنٹ سے کیا گیا تھا، اس لیے انہیں خود سامنے آکر ایس پی اوز اور ان کے اہل خانہ سے معافی مانگنی چاہیے۔

بی جے پی نے ایس پی اوز سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کے حقوق اور فلاح و بہبود کے لیے ہمیشہ کام کرتی رہے گی۔ پارٹی نے اس طرح کے گمراہ کن اور غیر ذمہ دارانہ طرز عمل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کو اپنی زبان اور بیانات کی ذمہ داری لینا ہوگی، اور انہیں عوام کو دھوکہ دینے جیسے اقدامات سے باز رہنا چاہیے۔

بی جے پی ترجمان ڈاکٹر طاہر چودھری کی کانگریس صدر طارق حمید قرہ پر سخت تنقید

یونیفارم سول کوڈ اور وقف بل پر گمراہ کن بیانات کا الزام، عوام کو خوفزدہ کرنے کی سیاست کی مذمت

لازوال ڈیسک

جموں//بی جے پی کے سینئر رہنما اور ترجمان ڈاکٹر طاہر چودھری نے جمعرات کو جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ کی یونیفارم سول کوڈ اور وقف (ترمیمی) بل پر دیے گئے بیانات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں گمراہ کن اور جھوٹے پروپیگنڈے پر مبنی قرار دیا۔

اپنے بیان میں ڈاکٹر طاہر چودھری نے کہا کہ یونیفارم سول کوڈ ایک آئینی تقاضا ہے جو تمام شہریوں کے لیے قانون کے تحت مساوی حقوق کو یقینی بناتا ہے، قطع نظر ان کے مذہب کے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ مفاد پرستی کی سیاست میں ملوث رہی ہے اور مذہبی بنیادوں پر قوم کو تقسیم کرتی رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ UCC تمام شہریوں کو یکساں حقوق دینے کی بات کرتا ہے اور یہ افسوسناک ہے کہ کانگریس ایک ایسے اقدام کی مخالفت کر رہی ہے جو جمہوریت کو مضبوط بناتا ہے۔

وقف (ترمیمی) بل 2024 پر قرہ کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے ڈاکٹر چودھری نے کہا کہ یہ بل وقف جائیدادوں میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اصلاحات پر مشتمل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف املاک کو دہائیوں سے کرپشن اور بدنظمی نے جکڑ رکھا تھا، اور کانگریس اب اس لیے پریشان ہے کیونکہ اسے ان املاک پر سیاسی فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں مل رہا۔ ڈاکٹر چودھری نے کانگریس پر اقلیتوں میں خوف پیدا کرنے اور انتخابی فوائد کے لیے انہیں گمراہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ یہ وہی جماعت ہے جس نے آرٹیکل 370 کی منسوخی، رام مندر فیصلے اور دیگر قومی مفاد کے اقدامات کی مخالفت کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اب کانگریس UCC اور وقف بل کو لے کر بے جا خوف پھیلانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ اپنے ووٹ بینک کو محفوظ رکھا جا سکے۔

بی جے پی پر نفرت پھیلانے کے قرہ کے بیان پر جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر چودھری نے کہا کہ اصل نفرت کانگریس کے دور میں پھیلی، جب اس کی پالیسیاں ووٹوں کے لیے عوام کو تقسیم کرنے پر مبنی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی حکومت "سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس" کے ویژن پر کام کر رہی ہے، جو کسی کے ساتھ تفریق نہیں کرتا۔

مرکزی بجٹ پر طارق حمید قرہ کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر چودھری نے کہا کہ کانگریس بوکھلاہٹ کا شکار ہے کیونکہ مودی حکومت کے ہر بجٹ نے اقتصادی ترقی، روزگار اور سماجی بہبود پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ برعکس اس کے، کانگریس نے ہمیشہ بھارت کی معیشت کو بحران کی طرف دھکیلا، جبکہ بی جے پی نے عوام دوست پالیسیوں کے ذریعے ہر طبقے کو ترقی دی ہے۔ ڈاکٹر چودھری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کانگریس کی تقسیمی سیاست کو مسترد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے، لیکن کانگریس خوف اور گمراہ کن معلومات کے ذریعے اسے پیچھے دھکیلنا چاہتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر سمیت پورے ملک کے عوام اب کانگریس کے سیاسی حربے سمجھ چکے ہیں اور مزید ان کے جھانسے میں نہیں آئیں گے۔

اکھنور کے راچھورہ گاؤں میں بھارتی فوج کی جانب سے شمسی اسٹریٹ لائٹس کی تقسیم

وائٹ نائٹ کور کے اقدام سے دیہی ترقی کو فروغ، مقامی افراد نے اظہارِ تشکر کیا

لازوال ڈیسک

اکھنور//بھارتی فوج کے وائٹ نائٹ کور کی جانب سے راچھورہ گاؤں، اکھنور میں شمسی توانائی سے چلنے والی اسٹریٹ لائٹس تقسیم کی گئیں، جو مقامی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایک اہم اقدام ثابت ہوگا۔ اس تقریب کا مقصد دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیار زندگی کو بہتر بنانا تھا۔

مقامی افراد اور دیہی انتظامیہ نے بھارتی فوج کی اس کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف علاقے میں روشنی کا ذریعہ بنے گا بلکہ لوگوں کے لیے تحفظ اور سہولت بھی فراہم کرے گا۔ شمسی اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب سے رات کے وقت آمد و رفت میں آسانی ہوگی، جس سے مقامی باشندے خود کو زیادہ محفوظ محسوس کریں گے۔

بھارتی فوج کی جانب سے عوام کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کرنے اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں۔ ایسے اقدامات کے ذریعے فوج کا مقصد مقامی لوگوں میں خیرسگالی اور تعاون کے جذبے کو فروغ دینا ہے، تاکہ دور دراز علاقوں کی ترقی ممکن ہو اور مقامی باشندوں کے لیے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

نوجوان معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے میں اپنا کردار نبھائیں: سجاد شاہین

ایم ایل اے بانہال نے اوپن ایئر جم کا سنگِ بنیاد رکھا، کھیلوں کو نوجوانوں کی ترقی کی کلید کے طور پر اجاگر کیا

ملک شاکر

بانہال//بانہال میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم اقدام میں، ایم ایل اے بانہال حاجی سجاد شاہین نے سرکاری ہائیر سیکنڈری اسکول، بانہال کے احاطے میں جدید ترین کھلی ہوائی جم کے لئے بنیاد رکھی، جس کا مقصد فٹنس اور اچھی طرح سے فروغ دینے کا مقصد ہے۔ اس پروگرام میں مقامی لوگوں، کھیلوں کے شوقین افراد اور عہدیدار موجود تھے۔ جو کھیلوں اور صحت مند زندگی کی ثقافت کو فروغ دینے کی طرف خطے کے سفر میں ایک اور سنگ میل کی نشاندہی کرتے تھے۔

معزز وزیر اعلی عمر عبداللہ اور وزیر فوڈ، ٹرانسپورٹ، اور یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس، ستیش شرما، اور سکریٹری یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے وزیر شرمد حفیظ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، ایم ایل اے بانہال سجد شاہین نے بنیفل میں کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی میں ان کی مغلوب حمایت کا اعتراف کیا۔ "میں دل سے معزز وزیر اعلی عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ ان کے وژن اور کھیلوں کے ذریعہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے عزم کے لئے۔ ان کی قیادت اس طرح کے منصوبوں کو زمین پر لانے میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔ میں معزز وزیر ستیش شرما سے بھی ان کی حمایت کے لئے شکریہ ادا کرتا ہوں۔"

شاہین نے کہا کہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہمارے نوجوانوں کے لئے فٹنس کی جدید سہولیات دستیاب ہوں۔ اوپن ایئر جم، ایک بار مکمل ہونے کے بعد، فٹنس کے شوقین افراد اور نوجوان ایتھلیٹوں کے لئے ایک اچھی طرح سے لیس جگہ فراہم کرے گا، جس سے صحت مند اور زیادہ فعال طرز زندگی کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ بانہال کے پار کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اضافے کو اجاگر کرتے ہوئے، شاہین نے بتایا کہ متعدد منصوبے، جن میں ایک مکمل اسٹیڈیم، ایک انڈور اسپورٹس کمپلیکس، منی اسٹیڈیم، اور حلقہ میں متعدد کھیل کے میدان شامل ہیں، مقامی صلاحیتوں کی پرورش کے لئے جاری ہے۔ سجاد شاہین نے معاشرے میں منشیات کے بڑھتے ہوئی خطرہ پر بھی خدشات اٹھائے اور نوجوانوں سے دلی اپیل کی کہ وہ اس مسئلے سے نمٹنے میں فعال کردار ادا کریں۔

''ہمارے نوجوان ہمارے معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ جب ہم کھیلوں اور تعلیم کے ذریعہ ان کے لئے مواقع پیدا کر رہے ہیں، تو یہ بھی اتنا ہی اہم ہے کہ وہ منشیات کے استعمال کے خطرات سے دور رہیں۔ میں اپنی نوجوان نسل سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں اور خاتمے میں فعال طور پر حصہ لیں۔''

ہمارے معاشرے کی طرف سے یہ خطرہ، ہمیں ایک ایسا مستقبل بنانا چاہیے جو صحت مند ترقی پسند اور لت سے پاک ہو۔ مقامی رہائشیوں اور نوجوانوں کی تنظیموں نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا، جس میں تندرستی، کھیلوں اور منشیات سے پاک معاشرے کو فروغ دینے میں کوششوں کی حمایت کرنے کا عزم کیا گیا ہے۔ توقع کی جارہی ہے کہ کھلی ایئر جم مقررہ ٹائم فریم کے اندر مکمل ہوجائے گی، جس سے بانہال میں کھیلوں کے بڑھتے ہوئے ماحولیاتی نظام میں اضافہ ہوگا۔

جاوید احمد ڈار اور مظفر اقبال خان کی خانقاہ دربار عالیہ یونسیہ میں حاضری

منظور سمسھال

جموں//صوفی عقیدت اور اتحاد کا عظیم الشان روحانی اجتماع 29 جنوری 2025 کو معزز کابینہ کے وزیر اور سابق جج جاوید احمد ڈار اور منتخب ایم ایل اے مظفر اقبال خان نے جموں چنی بائی پاس، گجر کالونی میں واقع خانقاہ دربار عالیہ یونسیہ نقشبندیہ کا دورہ کیا۔ دربار یونسیہ کے سجادہ نشین حضرت الحاج پیر میاں محمد مقبول نقشبندی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس معزز دورے کو ایک پرامن اور روحانی طور پر ترقی دینے والی میٹنگ کے ذریعے نشان زد کیا گیا، جس میں صوفی تعلیمات، امن اور بھائی چارے کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

معزز معززین نے ایک صوفی محفل (ذکر و اذکار) میں شرکت کی جہاں ڈوڈہ، پنجاب، اڑی اور اس سے آگے کے مختلف علاقوں سے عقیدت مند نقشبندی سلسلہ کی برکات میں جمع ہوئے۔ اس دورے نے دربار یونسیہ کے لیے گہرے احترام اور عقیدت کو اجاگر کیا، جو روحانی روشن خیالی اور رہنمائی کی روشنی ہے۔ ایسی ممتاز شخصیات کی موجودگی نے قیادت اور صوفی روایات کے درمیان بندھن کو مزید مضبوط کیا جو لاتعداد روحوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ یہ اجتماع روحانی مناجات، دعاؤں اور تصوف کے جوہر سے گونج اٹھا، جس نے ہر ایک کو الٰہی نعمتوں سے مالا مال کر دیا۔ اس تقریب نے عقیدے، محبت اور عقیدت کی متحد طاقت کے ثبوت کے طور پر کام کیا، جس نے مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو امن اور راستبازی کی تلاش میں اکٹھا کیا۔ دعا ہے کہ یہ دورہ مسلسل برکتوں کا ذریعہ بنے اور محبت، اتحاد اور روحانی بیداری کے پیغام کو تقویت بخشے۔

سرکاری اسکول میں بھارتی فوج کی جانب سے فرنیچر کی فراہمی

وائٹ نائٹ کور کا تعلیمی سہولیات کی بہتری کے لیے اقدام، طلبہ اور اساتذہ میں خوشی کی لہر

لازوال ڈیسک

اکھنور//تعلیمی سہولیات کو بہتر بنانے کے ایک اہم اقدام کے تحت، وائٹ نائٹ کور نے ماپور، اکھنور میں واقع سرکاری پرائمری اسکول، سوبکا گاؤں کے طلبہ کے لیے کلاس روم فرنیچر فراہم کیا۔ اس اقدام کا مقصد تعلیمی ترقی کو فروغ دینا اور طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔

وائٹ نائٹ کور کے اس اقدام کو طلبہ اور اساتذہ کی جانب سے زبردست پذیرائی ملی۔ اساتذہ نے امید ظاہر کی کہ یہ سہولت طلبہ میں سیکھنے کے رجحان کو مزید بہتر کرے گی اور انہیں ایک آرام دہ اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرے گی، جو ان کی مجموعی نشوونما کے لیے ضروری ہے۔ یہ منصوبہ آپریشن سدبھاونا کے تحت بھارتی فوج کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد تعلیم کے ذریعے کمیونٹیز کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد پسماندہ اور دور دراز علاقوں کے طلبہ کو بنیادی وسائل تک رسائی فراہم کرنا ہے۔

مقامی افراد نے اس اقدام پر بھارتی فوج کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اس کی خطے میں پائیدار امن کے قیام اور پسماندہ علاقوں کی ترقی میں کردار کو سراہا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی فوج اسی طرح علاقے کی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کرتی رہے گی۔

ضلع راجوری کے گمبیر مغلاں علاقے کے لوگ پی ڈی ڈی ڈیپارٹمنٹ سے سخت ناراض

لازوال ڈیسک

راجوری//گمبیر مغلاں علاقے کے لوگ محکمہ بجلی (PDD - پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ) کی ناقص کارکردگی سے شدید پریشان ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ گھنٹوں تک بغیر کسی شیڈول کے بجلی کٹ جاتی ہے اور کوئی مقررہ وقت نہیں دیا جاتا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ ہم بروقت بجلی کے بل ادا کرتے ہیں اور بل کی رقم بھی زیادہ آرہی ہے، مگر اس کے باوجود ہمیں مناسب بجلی فراہم نہیں کی جا رہی۔ لوگوں کے مطابق شدید سردی کے موسم میں بجلی کی غیر اعلانیہ کٹوتی سے عام زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور طلبہ کا تعلیمی نقصان بھی ہو رہا ہے۔

مقامی لوگوں نے حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کا ایک مناسب شیڈول جاری کیا جائے اور سپلائی کو بہتر بنایا جائے، ورنہ عوام کو احتجاج پر مجبور ہونا پڑے گا۔ لوگوں نے امید ظاہر کی ہے کہ محکمہ بجلی جلد اس مسئلے کا کوئی موثر حل نکالے گا تاکہ عوام کو مزید پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پروفیسر ایم جے وارثی بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی کے نئے ڈین اکیڈمک افیئرز مقرر

بین الاقوامی شہرت یافتہ ماہر لسانیات کی تقرری، بی جی ایس بی یو میں علمی ترقی کی توقع

لازوال ڈیسک

راجوری//ممتاز ماہر لسانیات پروفیسر ایم جے وارثی نے بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی (BGSBU) کے ڈین اکیڈمک افیئرز کا عہدہ سنبھال لیا۔ اس سے قبل وہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (AMU) میں شعبہ لسانیات کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ پروفیسر وارثی اپنی علمی خدمات، تدریسی مہارت اور تحقیقی کاموں کے لیے بین الاقوامی سطح پر جانے جاتے ہیں۔ ان کی تدریسی و تحقیقی سرگرمیاں امریکہ کی ممتاز جامعات جیسے یونیورسٹی آف مشی گن (این آربر)، یونیورسٹی آف کیلیفورنیا (برکلے) اور واشنگٹن یونیورسٹی (سینٹ لوئس، امریکہ) میں بھی رہی ہیں۔

پروفیسر وارثی کو علمی میدان میں نمایاں خدمات پر کئی قومی اور بین الاقوامی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے، جن میں جیمز میکلوڈ فیکلٹی ایوارڈ (2012)، کالن پی میکا ایوارڈ (2024) اور ایم بی ایمنو اسکالر آف ایکسیلنس ایوارڈ (2024) شامل ہیں۔

بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر جاوید اقبال نے پروفیسر وارثی کو ان کے نئے عہدے پر مبارکباد دی۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا، "پروفیسر ایم جے وارثی کی بطور ڈین اکیڈمک افیئرز تقرری بی جی ایس بی یو کے لیے باعث فخر ہے۔ ان کے وسیع تجربے، علمی قیادت اور معیاری تدریسی اقدامات سے یونیورسٹی میں تحقیق اور علمی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔ میں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔" پروفیسر وارثی کی قیادت میں بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی میں تعلیمی شعبے میں مزید بہتری اور نئے تحقیقی منصوبے متعارف ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔

ریاسی کے بٹسیالا میں بھارتی فوج کی جانب سے یوم شہداء کی پروقار تقریب : شہداء کو خراج عقیدت، اہل خانہ سے ملاقات، حب الوطنی اور قربانیوں کو یاد رکھنے کا عزم

لازوال ڈیسک

ریاسی//بھارتی فوج نے بٹسیالا میں یوم شہداء کی ایک پروقار تقریب منعقد کی، جس میں ملک کے بہادر سپاہیوں اور آزادی کے لیے جان نچھاور کرنے والے مجاہدین کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ یہ تقریب بھارتی فوج کے قوم کے ہیروز کی قربانیوں کو یاد رکھنے کے عزم کی علامت تھی۔

تقریب میں پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب، ایک منٹ کی خاموشی اور شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات شامل تھی، جس میں ان کی قربانیوں کو تسلیم کیا گیا اور انہیں عزت و احترام پیش کیا گیا۔ مقامی رہائشیوں، اسکولی طلبہ اور معزز شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور قوم کے لیے اپنی جانوں کی قربانی دینے والے سپاہیوں کے لیے اپنی عقیدت اور شکرگزاری کا اظہار کیا۔ یوم شہداء اس عظیم قربانی کی یاد دلاتا ہے جو ملک کی خودمختاری اور آزادی کے لیے دی گئی۔ بھارتی فوج نے اس موقع پر حب الوطنی، بہادری اور فرض شناسی کے اصولوں کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور یقین دلایا کہ ان عظیم شہداء کی قربانیاں آنے والی نسلوں کے لیے ہمیشہ مشعل راہ رہیں گی۔

بنی ۔ بسوہلی شاہراہ پر گھونیا دھار کے مقام پر سڑک حادثہ

حفیظ قریشی

بسوہلی//بنی ۔ بسوہلی شاہراہ پر گھونیا دھار کے مقام پر سڑک حادثہ پیش آیا جس میں ایک کمسن سمیت چھ افراد زخمی ہوگئے۔ معلومات کے مطابق ایک آلٹو کار زیر نمبر JK08K8621 اور بس نمبر JK02B9877 میں شدید تصادم ہوا۔ اطلاعات کے مطابق بس بنی سے بسوہلی کی جانب جارہی تھی۔ اس حادثے میں چھ افراد شدید زخمی ہو گئے، جن میں ایک کمسن بچہ بھی شامل ہے۔ زخمیوں کی شناخت سائی دین ولد شارو دین، ورشیدہ بیگم زوجہ جمال دین، سعیدہ بانو، منگو بیگم زوجہ سائی دین، نظورہ بیگم کے طور پر ہوئی ہے۔ تاہم حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے زخمیوں کو ابتدائی علاج کے لیے ایس ڈی ایچ جندرالی پہنچایا گیا، جہاں سے انہیں مزید علاج کے لیے بسوہلی کمیونٹی ہیلتھ سینٹر منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ حادثے کی اصل وجوہات معلوم کی جا سکیں۔